السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کتاب حجۃ اللہ البالغہ مصنفہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کے صفحۃ 489 میں ایک حدیث یوں مرقوم ہے۔

الشوم فی المراۃ والدار والفرس (نحوست۔ عورت۔ گھوڑے اور گھر میں ہوتی ہے۔) زید کہتا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں عقل سلیم کے خلاف ہے۔ اور ایسی حدیث پر ایمان رکھنا جزو ایمان نہیں۔ بکر حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے اسے صحیح بتاتا ہے۔ اور عورتوں کی نحوست کو تسلیم کرتا ہے۔ براہ عنایت اس حدیث کے متعلق شائع فرمایئں۔ کہ اسمائے الرجال کی کسوٹی پر صحیح اترتی ہے یا نہیں۔ زید بکر کے عقائد کے متعلق بھی اپنی رائے سے مطلع فرمایئں۔ (ڈاکٹر محمد ایوب اسٹنٹ سرجن ازمچھ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث غلط نہیں دونوں صاحبوں کو حدیث کے معنی سمجھنے میں غلطی ہوئی ہے۔ معنی یہ ہیں کہ ان تینوں چیزوں میں ناموافقت ہونے کی صورت میں جو تکلیف ہے وہ کسی اور چیز میں نہیں عورت کی ناموافقت اللہ کی پناہ۔ (گھوڑے کی سرکشی اللہ کی پناہ۔ گھر کی تنگی الامان۔ اسی لئے آپ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے۔ وسع لی فی داری۔ (اے اللہ! میرے گھر میں وسعت دے

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 155

محدث فتویٰ